سیرتِ رسولِ عربی ﷺ
تاریخ کے آئینے میں
محمد ذوالفقار خان نعیمی گگرالوی
انجمن گلشن اعلیٰ حضرت
چپیل سانہ مراد آباد

۹۲/ ۷۸۶

پیش لفظ

دُنیا تجھے بھٹکتے بہت دیر ہوگئی
کچھ دِن مرے رسول کے قدموں میں آ کے دیکھ

الحمدللہ رب العٰلمین والصلوٰۃ والسلام علی
سیدالمرسلین

احقر نے چند سال پہلے پیپل سانہ بھوجپور مرادآباد میں اعداء دین کی سرکوبی اور مسلک اہلسنت والجماعت کے فروغ کی خاطر ایک انجمن بنام ''انجمن گلشنِ اعلیٰ حضرت'' کی بناڈالی تھی۔ بحمداللہ تعالیٰ انجمن سے کافی تعداد میں لوگ وابستہ ہوئے اور اس حلقہ میں کافی سدھار ہوا جو سبھی پر آشکار ہے۔ احقر سے ''انجمن گلشنِ اعلیٰ حضرت'' سے منسلک حضرات نے یہ تجویز رکھی کہ ''انجمن گلشنِ اعلیٰ حضرت'' سے ایسی کتابیں لکھ کر شائع کی جائیں جن کے ذریعہ لوگ تاریخ اسلام و اہل اسلام، مسائل شرعیہ اور عقائد حقہ سے بخوبی

واقف ہو جائیں اور اِس کا بھی دھیان رکھا جائے کہ وہ مختصر اور عام فہم ہوں اور انہیں لوگوں میں مفت تقسیم کیا جائے۔ احقر نے اُن کے اِس مشورہ پر عمل کیا اور ایک مختصر کتاب المسمیٰ ''سیرت رسولِ عربی صلی اللہ علیہ وسلم تاریخ کے آئینے میں'' تحریر کی۔ ''انجمن گلشنِ اعلیٰ حضرت'' ہی کے ایک فرد محترم نے اپنے ایک مرحوم کے ایصالِ ثواب کے لئے اس کتاب کا خرچ اپنے ذمہ لے لیا اور کہا کہ اس کتاب کو لوگوں میں تقسیم کیا جائے اور میرا نام پردۂ خفا میں رکھا جائے۔ اللہ تعالیٰ عزیز محترم کو اِس کی بہتر سے بہتر جزا عطا فرمائے اور اُن کے عزیز مرحوم کی مغفرت فرمائے۔ آخر میں قارئین سے درخواست ہے کہ ''الانسان مرکب من الخطاء والنسیان'' کے تحت مجھ سے غلطی کا امکان ہے۔ لہٰذا جہاں کہیں غلطی پائیں مجھے آگاہ فرما کر مشکور ہوں۔ اللہ ''انجمن گلشنِ اعلیٰ حضرت'' کو ترقیاں عطا فرمائے، آمین بحرمۃ النبی الامین

محمد ذوالفقار غفرلہ الغفار
خادم دارالعلوم فیضِ نعیم متصل لال مسجد پیپل سانہ

۱۸ ربیع الاول شریف ۱۴۳۰ھ بروز دوشنبہ

{حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نسب شریف}

محمد صلی اللہ علیہ وسلم بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قُصَی بن کِلاب بن مُرہ بن کَعب بن لُوَی بن غالب بن فِہر بن مالک بن نَضر بن کِنانہ بن خُزَیمہ بن مُدرِکہ بن اِلیاس بن مُضَر بن نِزار بن مَعد بن عدنان۔۔۔

{ولادت سے نبوت تک}

(سوال) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش کب ہوئی؟

{جواب} ہجرت سے ۵۳ سال پہلے ربیع الاول کے مقدس مہینے مطابق ۲۰/ اپریل ۵۷۱ء بروز دوشنبہ صبح صادق کے وقت حضور کی ولادت ہوئی۔ [فتاوی رضویہ جلد ۱۲ صفحہ ۲۷، مدارج

النبوۃ ۲/ ۲۳]

(سوال) حضور...... کے والد اور والدہ کا وصال کب ہوا؟

{جواب} حضور...... جس وقت شکم مادر میں تھے والد محترم کا وصال ہو گیا، اور آپ جب چھ سال کی عمر کو پہونچے تو والدہ محترمہ نے انتقال فرمایا۔ [سیرت ابن اسحاق ۱/ ۱۴۸، دلائل النبوۃ صفحہ ۱۴۵]

(سوال) کیا حضور...... کے والد اور والدہ مسلمان تھے؟

{جواب} ہاں، حضور...... کے والدین مسلمان تھے۔

[فتاوی رضویہ ۱۱/ ۱۶۳]

(سوال) آپ کے دادا حضرت عبدالمطلب کی وفات کب ہوئی؟

{جواب} حضور...... کی پیدائش کے آٹھویں سال۔

[سیرت ابن اسحاق ۱/ ۱۴۸]

(سوال) آقا علیہ السلام نے پہلا سفر کب، کس کے ساتھ اور

کہاں کے لئے فرمایا اور وہاں کیا واقعہ پیش آیا؟

{جواب} بارہ سال کی عمر شریف میں اپنے چچا ابو طالب کے ساتھ ملک شام کا سفر فرمایا اور جب آپ بصریٰ تک پہونچے تو یہ واقعہ پیش آیا کہ وہاں ایک عیسائی عالم بحیرہ نام کا تھا اس نے آپ کو دیکھا تو اپنے علم کے ذریعہ آپ کی نبوت سے آگاہ ہوگیا اور آپ کی خوب خاطر تواضع کی، آپ کی قدم بوسی کی اور آپ کی نبوت کو تسلیم کیا اور ابو طالب کو آپ کے تعلق سے کچھ نصیحتیں کیں۔[سیرت ابن اسحاق ۱/ ۱۵۰]

(سوال) حضور...... نے حضرت خدیجہ کے غلام میسرہ کے ساتھ بغرض تجارت ملک شام کا سفر کس عمر میں فرمایا؟

{جواب} پیدائش کے پچیسویں سال۔[مدارج النبوۃ ۲/ ۴۲]

(سوال) حضرت خدیجہ سے جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح فرمایا اس وقت آپ کی اور حضرت خدیجہ کی عمر کتنی تھی؟

{جواب} حضور..... کی عمر شریف پچیس سال اور حضرت خدیجہ کی عمر چالیس سال تھی۔[انوار محمدیہ ص ۵۴، سیرت مصطفیٰ ص ۷۴]

(سوال) خانۂ کعبہ کی تعمیر میں آپ شریک ہوئے اور حجر اسود کو دیوار میں نصب کرنے کے سلسلے میں لوگوں کے آپسی اختلافات کو آپ نے دور فرمایا اس وقت آپ کی عمر شریف کتنی تھی؟

{جواب} اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر شریف پینتیس سال تھی۔[سیرت ابن اسحاق ۱/ ۱۵۸]

(سوال) نبوت کی بشارت اور نزول وحی کا آغاز کہاں اور کب ہوا؟

{جواب} مکہ مکرمہ سے تقریباً تین میل دور حراء نامی پہاڑ کے اوپر ایک غار جس کو غار حراء کہتے ہیں ولادت کے چالیسویں سال سترہ تاریخ دوشنبہ کے دِن آپ کو نبوت کی بشارت عطا ہوئی اور اسی دن نزول وحی کا آغاز ہوا۔[انوار محمدیہ ص ۵۶، سیرت مصطفیٰ ص ۸۶]

(سوال) حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر سب سے پہلے کون ایمان لایا؟

{جواب} آزاد مردوں میں حضرت ابو بکر، عورتوں میں حضرت خدیجہ، بچوں میں حضرت علی، آزاد کردہ غلاموں میں زید بن حارثہ اور غلاموں میں حضرت بلال رضی اللہ عنہم۔[مدارج النبوۃ ۲/ ۵۸، انوار محمدیہ ص ۶۰]

(سوال) بعثت کے بعد کیا ہوا؟

{جواب} تین سال تک حضور صلی اللہ علیہ وسلم خفیہ تبلیغ فرماتے رہے اور پھر چوتھے سال اللہ تعالیٰ کے حکم پر علی الاعلان تبلیغ شروع فرمائی۔[مدارج النبوۃ ۲/ ۵۹]

(سوال) کافروں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ کیسا سلوک کیا؟

{جواب} کفار نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے جاں نثاروں پر خوب ظلم کیا، آپ پر خاک ڈالتے، کنکر پتھر پھینکتے، آپ کے جسم پر اونٹ کا گوبر، خون اور اوجھ وغیرہ غلاظت و نجاست ڈالتے، دورانِ نماز آپکی گردن پر پاؤں رکھ کر

دباتے، یہاں تک کہ حضور کی مقدس آنکھیں باہر کو نکل آتیں۔ آپ کے صحابہ کو بھی بے حد تکلیف پہونچاتے، کسی کو تپتے ریت پر لٹا کر اس کے سینے پر وزنی پتھر رکھ دیتے، کسی کے گلے میں رسی ڈال کر گلیوں میں گھسیٹتے، انگاروں پر لٹاتے، چٹائیوں میں لپیٹ کر ناکوں میں دُھواں دیتے، حتیٰ کہ ہر طرح ستاتے۔

[مدارج النبوۃ ۲/ ۶۲، انوار محمدیہ ص ۶۲، سیرت مصطفیٰ ص ۹۰: ۹۳]

(سوال) حضرت حمزہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کب ایمان لائے؟

{جواب} نبوت کے چھٹے سال حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ ایمان لائے اور تین دن کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایمان لائے۔[مدارج ۲/ ۷۰]

(سوال) نبوت کے ساتویں سال حضور پر کافروں نے کیا ظلم کیا اور اس ظلم کا اختتام کیسے اور کب ہوا؟

{جواب} نبوت کے ساتویں سال ماہِ محرم کی چاندرات کو کافروں نے ایک معاہدہ لکھا کہ محمد...... کے قبیلے بنو مطلب اور بنو ہاشم سے میل جول اور مناکحت اور خرید وفروخت اور اُن سے مصالحت نہیں کریں گے، جب تک کہ وہ محمد...... کو ہمارے حوالے نہ کردیں تا کہ ہم ان کو قتل کریں۔ اس معاہدہ کے سبب آپ اپنے اہل خاندان کے ساتھ پہاڑ کی گھاٹی شعب ابی طالب میں پناہ گزیں ہوگئے اور تین سال تک آپ نے اور جو لوگ آپ کے ساتھ تھے انہوں نے درختوں کے پتے، سوکھے چمڑے پکا پکا کر کھا کر اپنا وقت گزارا آخر کار قریش کے کچھ رحم دل لوگوں کی جانب سے اس معاہدہ کو توڑنے کی تحریک چلی، لوگ جمع ہوئے اس میں ابوطالب بھی تھے، انہوں نے کہا کہ میرے بھتیجے محمد...... نے کہا ہے کہ اس معاہدہ کو دیمک کھا گئی ہے، جب دیکھا گیا تو ایسا ہی نکلا جیسا کہ ابوطالب نے

کہا تھا اور پھر نبوت کے دسویں سال کی ابتداء میں آپ......لوگوں کے ساتھ باہر تشریف لائے۔ [مدارج النبوۃ ۲/ ۷۴،۷۵]

(سوال) ابوطالب کا انتقال کب ہوا اور اس وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر کتنی تھی۔

{جواب} نبوت کے دسویں سال ہجرت مدینہ سے تین سال پہلے ستاسی سال کی عمر میں ابوطالب کا انتقال ہوا۔ اور اس وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر شریف انچاس برس آٹھ مہینے گیارہ دن تھی۔ [مدارج النبوۃ ۲/ ۷۷، انوار محمدیہ ص ۶۸]

(سوال) حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا وصال کب اور کتنی عمر میں ہوا؟

{جواب} ابوطالب کے انتقال کے تین یا پانچ روز کے بعد رمضان کے مہینے میں پینسٹھ سال کی عمر میں آپ کا وصال ہوا۔

[مدارج النبوۃ ۲/ ۸۰، انوار محمدیہ ص ۶۹ سیرت مصطفی ۱۱۲]

(سوال) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ اور حضرت سودہ رضی اللہ عنہما سے نکاح کب فرمایا؟

{جواب} نبوت کے دسویں سال حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے انتقال کے بعد۔ [مدارج النبوۃ ۲/ ۸۰]

(سوال) معراج کا واقعہ کب پیش آیا اور پانچوں نمازیں کب فرض ہوئیں؟

{جواب} نبوت کے بارہویں سال ہجرت سے ایک سال قبل ستائیس رجب المرجب کو معراج کا واقعہ پیش آیا اور اسی موقع پر نمازیں فرض ہوئیں۔

[تفسیر خزائن العرفان پارہ ۱۵ سورہ بنی اسرائیل، مدارج النبوۃ ۲/ ۸۴،۸۵]

(سوال) کفار نے جس جگہ شیطان کے ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قتل کی سازش کی تھی اس جگہ کا کیا نام ہے؟

{جواب} دار الندوہ [مواہب لدنیہ مترجم ۱/ ۲۶۲]

{ہجرت سے وصال تک}

(سوال) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ سے مدینہ کب ہجرت فرمائی اور غارِ ثور میں کتنے دِن رہے؟

{جواب} نبوت کے تیرہویں سال ۲۷ر صفر المظفر بروز دوشنبہ مکہ سے ہجرت فرمائی اور تین شبانہ روز غارِ ثور میں اِقامت فرما کر پہلی ربیع الاول جمعرات کی صبح کو مدینہ کی جانب کوچ فرمایا۔ [مدارج النبوہ ۲/ ۱۰۶،۱۰۷]

(سوال) حضور صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں کب رونق افروز ہوئے اور کس کے مکان کو شرف بخشا؟

{جواب} نبوت کے تیرہویں سال بارہ ربیع الاوّل بروز دوشنبہ گرمی میں دوپہر کے وقت حضور...... نے مدینہ میں دخول

فرمایا اورحضرت ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے مکان کو شرف اقامت سے سرفرازفرمایا۔ [مدارج النبوۃ ۲/۱۰۹،سیرت ابن اسحاق ۲/۳۷۹]

(سوال)سن ہجری کی ابتداء کب سے ہوئی ؟

{جواب}حضور..... مکہ سے ہجرت فرما کر جب مدینہ میں داخل ہوئے ،اسی سال اسلامی سال یعنی سن ہجری کا آغاز ہوا۔

[مدارج النبوۃ ۲/۱۰۷]

(سوال)ہجرت کے بعدسب سے پہلے کون سی مسجد تعمیر ہوئی ؟

{جواب}مسجد قبا شریف ۔[مدارج النبوۃ ۲/۱۱۰]

(سوال)مسجد نبوی کی تعمیر کب ہوئی اوراس وقت کونسا قبلہ متعین ہوا؟

{جواب}پہلی سن ہجری ۲۲؍ربیع الاوّل کومسجد نبوی تعمیر ہوئی اور قبلہ بیت المقدس متعین ہوا۔[مدارج النبوۃ ۲/۱۱۵،نورسے ظہورتک ۲۹۶]

(سوال) کعبہ کی جانب منھ کرکےنماز پڑھنے کاحکم کب ہوا؟

{جواب}مدینہ منورہ میں حضورصلی اللہ علیہ وسلم کی رونق افروزی کے سترہ مہینہ کے بعدنصف شعبان سن ۲ ہجری میں ۔

[مدارج النبوۃ ۲/ ۱۲۵،مواہب لدنیہ مترجم ۱/ ۳۱۲]

(سوال) پہلی ہجری کے مشہورواقعات بتاؤ؟

{جواب}اذان کی مشروعیت ،ہجرت سے پہلے نماز دورکعت تھی، ہجرت کے پہلے سال فجراورمغرب کے علاوہ نمازوں میں دو دورکعتوں کااضافہ ہوا،حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی رخصتی، عاشورہ کے روزہ کاحکم،انصارومہاجرین کے درمیان بھائی چارگی قائم کی گئی، سلمان فارسی رضی اللہ عنہ ایمان لائے،نماز جمعہ کی فرضیت،حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کی ولادت، اہل بیت نبوت کی مدینہ میں تشریف آوری ۔[مدارج النبوۃ ۲/ ۱۱۰ تا ۱۲۳]

(سوال)دوسری ہجری میں کیاواقعات پیش آئے؟

{جواب} زکوٰۃ،رمضان کے روزے، جہاد،نماز عیدالفطر، نمازِعیدالاضحیٰ اورصدقۂ فطرکاحکم اسی سال ہوا،تحویل قبلہ،حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کاحضرت علی رضی اللہ عنہ سے نکاح، جنگ بدرجس میں مسلمانوں کوفتح ہوئی اورستر کافرجس میں ابوجہل، عتبہ،شیبہ،اُمیہ بن خلف جیسے نامور کفار بھی تھے قتل کئے گئے، آپ کے چچاحضرت عباس رضی اللہ عنہ اورابوطالب کے بیٹے حضرت عقیل رضی اللہ عنہ ایمان لائے،غزوۂ ابواء،غزوۂ بواط، غزوۂ عشیرہ،غزوۂ سفوان،غزوۂ قرقرۃ الکدی،غزوۂ قینقاع، غزوۂ سویق،سریہ دارارقم،سریہ حمزہ بن عبدالمطلب،سریہ سعد بن ابی وقاص،سریہ عبداللہ بن جحش،سریہ عمر بن عدی،سریہ سالم بن عمیرواقع ہوئے ۔[مدارج النبوۃ ۲/ ۱۲۵ تا ۱۸۱]

(سوال)ہجرت کے تیسرے سال کونسے واقعات

رونما ہوئے؟

{جواب}اس سال پندرہ رمضان کو حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی ولادت ہوئی،حضور..... نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی بیٹی حضرت حفصہ اورحضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہما سے نکاح فرمایا،حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے ساتھ حضور.....کی صاحبزادی اُم کلثوم رضی اللہ عنہا کا نکاح ہوا،غزوۂ غطفان،غزوۂ نجران، سریہ قردہ، رجیع،ابوسلمہ مخزومی،عبداللہ بن انس واقع ہوئے اسی سال ۱۲ شوال کوجنگ اُحدواقع ہوئی جس میں مسلمانوں کاجانی ومالی نقصان ہوا، سترصحابہ کرام رضی اللہ عنہم شہید ہوئے،حضرت امیرحمزہ،حضرت حنظلہ اورمصعب بن عمیر رضی اللہ عنہم بھی اسی جنگ میں شہید ہوئے۔[مدارج النبوۃ ۲/ ۱۸۲ تا ۲۴۸]

(سوال) ۴ھ کیسے گزری؟

{جواب} ہجرت کے چوتھے سال حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے
صاحبزادہ نواسۂ رسول حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اور حضور...... کی
بیوی حضرت زینب رضی اللہ عنہا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کی والدہ
حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا وصال ہوا، حضور...... نے اُم
سلمہ رضی اللہ عنہا سے نکاح فرمایا، اسی سال شراب کی حرمت
کا حکم ہوا، زنا کرنے پر رجم اور چوری کرنے پر ہاتھ کاٹنے کے
قوانین عمل میں آئے، غزوۂ بدر صغریٰ، غزوۂ بنی نضیر، سریہ
بیر معونہ واقع ہوئے۔[مدارج النبوۃ ۲/ ۲۴۹ تا ۲۶۸]

(سوال) سن پانچ ہجری کے مشہور واقعات بتایئے؟

{جواب} آیتِ تیمم نازل ہوئی، چاند گہن ہوا، نمازِ خسوف پڑھی
گئی، حضور علیہ السلام نے حضرت جویریہ بنت حارث اور
حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہما سے نکاح فرمایا، حضرت
عائشہ رضی اللہ عنہا کا ہار گم ہوا اور واقعہ اِفک یعنی آپ پر الزام

تراشی کا واقعہ پیش آیا، اور سورۂ نور کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی
جانب سے آپ کی برأت ظاہر کی گئی، غزوۂ
خندق، مریسیع، دومۃ الجندل اور سریہ ابوعبیدہ بن جراح واقع
ہوئے۔[مدارج النبوۃ ۲/ ۲۶۸ تا ۳۲۰]

(سوال) ۶ ھ کے خصوصی واقعات بیان کیجئے؟

{جواب} اس سال بیعت رضوان اور صلح حدیبیہ واقع ہوئی،
سونا پہننے کی حرمت کا حکم ہوا، بادشاہ روم، ایران، مصر اور دیگر
سلاطین عرب وعجم کی جانب دعوت اسلام کے خطوط اور لوگوں کے
وفود روانہ کئے گئے، آیاتِ ظِہار نازل ہوئیں، حضرت عائشہ
رضی اللہ عنہا کی والدہ ام رومان رضی اللہ عنہا کی وفات ہوئی،
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اسلام لائے، اور اسی سال حج فرض ہوا،
حضور...... نے دعائے استسقاء فرمائی، مصر کے بادشاہ نے حضرت
ماریہ قبطیہ

رضی اللہ عنہا اور کچھ باندیاں آپ کو تحفہ میں بھیجیں ان میں سے
آپ نے ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا کو اپنے لئے خاص فرمایا، اور
آپ ہی سے شہزادۂ رسول حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ پیدا
ہوئے، اور اسی سال اُم حبیبہ بنت ابوسفیان رضی اللہ عنہما آپ کے
نکاح میں آئیں، اور چند غزوات و سرایا واقع ہوئے۔[مدارج
النبوۃ ۲/ ۳۲۲ تا ۳۹۹]

(سوال) سن ۷ ہجری میں کیا واقعات رونما ہوئے؟

{جواب} جنگ خیبر ہوئی، تمام درندہ جانوروں پنجہ دار پرندوں
گدھا اور خچر کی حرمت کا اعلان ہوا، چاندی وسونے کی خرید و
فروخت میں کمی وبیشی کی حرمت اور متعہ کی حرمت کا حکم ہوا،
حضور...... کو زہر دیا گیا لیکن حضور صلی اللہ علیہ وسلم محفوظ رہے،
حضرت علی رضی اللہ عنہ کے لئے حضور...... نے سورج کو پلٹایا،
حضرت صفیہ بنت حیی اور حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہما
سے حضور کا نکاح ہوا، عمرۃ القضاء، اور چند غزوات واقع

ہوئے۔

[مدارج النبوۃ ۲/ ۴۰۰ تا ۴۴۸، سیرت مصطفی ۲۸۶ تا ۳۰۲]

(سوال) حضور صلی اللہ علیہ وسلم مکہ معظّمہ کی جانب کب روانہ
ہوئے، اور مکہ معظّمہ کب فتح ہوا؟

{جواب} ۱۰/رمضان ۸ ھ مطابق ۶۳۰ء جنوری کو بروز بدھ
بعد نماز عصر حضور صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ سے روانہ ہوئے اور
۲۰/رمضان کو مکہ معظّمہ فتح فرمایا۔[مدارج ۲/ ۵۰۸، سیرت
مصطفی ۳۰۹]

(سوال) ۸ ھ کے مشہور واقعات کیا ہیں؟

{جواب} فتح مکہ، حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے کعبہ پر چڑھ کر اذان
دی، حضور...... نے کعبہ مقدسہ کو بتوں سے پاک وصاف فرمایا،
حضرت ابوسفیان، اور عکرمہ بن ابوجہل رضی اللہ عنہما ایمان
لائے، حضور...... کے صاحبزادہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی ولادت

ہوئی اور صاحبزادی حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی وفات
ہوئی، مسجد نبوی میں منبر بنایا گیا، جنگ حنین اور دیگر غزوات و
سرایا واقع ہوئے۔[مدارج ۲/۴۴۹تا ۵۵۲،سیرت
مصطفی ۳۰۳تا۳۵۵]

(سوال) ۹ھ کو کیا واقعات پیش آئے؟

{جواب}اس سال آیت تخییر وایلاء نازل ہوئی، زکوٰۃ وصدقات
کے لئے عاملین کا تقرر ہوا، حاتم طائی کا بیٹا اور بیٹی دامن اسلام
میں آئے، حضور..... نے مسجد ضرار کو منہدم کرایا، اور اسی سال
جو غیر مسلم قومیں اسلامی سلطنت کے تحت تھیں ان کے لئے جزیہ
کا حکم نازل ہوا، سود کی حرمت کا حکم ہوا، غزوۂ تبوک واقع
ہوا، ماہ شوال میں عبداللہ بن ابی منافق کی موت ہوئی، نجاشی
بادشاہ کا انتقال ہوا اور حضور..... نے ان کی غائبانہ نماز جنازہ
پڑھی۔ اوراس سال ہر چہار جانب سے کثرت سے وفود آئے

اور دامن اسلام سے وابستہ ہوئے۔
[مدارج النبوۃ ۲/ ۵۵۳ تا ۶۴۵،سیرت مصطفی ۳۵۵ تا ۳۹۴]

(سوال) حضور صلی اللہ علیہ وسلم آخری حج کے لئے کب روانہ
ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کتنے مسلمان تھے؟

{جواب} ۲۵ رذی قعدہ بروز ہفتہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ
سے حجۃ الوداع کے لئے روانہ ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم
کے ساتھ ایک لاکھ چوبیس ہزار مسلمان تھے۔[مدارج
النبوۃ ۲/۶۵۶]

(سوال) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال اقدس کب ہوا؟

{جواب} قول مشہور کے مطابق (۱۲) ربیع الاوّل شریف
۱۱ھ بروز دوشنبہ مطابق (۷) جون ۶۳۲ء کو حضور پرنور صلی اللہ
علیہ وسلم نے ظاہری پردہ فرمایا۔[فتاوی رضویہ ۱۲/۲۷]

(سوال) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نمازِ جنازہ کس نے پڑھائی؟

{جواب} حضور..... کی نمازِ جنازہ کسی نے نہیں پڑھائی بلکہ
جب تک سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے مقدس ہاتھ پر لوگوں نے
بیعت نہ کر لی، لوگ فوج در فوج آتے اور جنازۂ انور پر اپنی
اپنی نماز پڑھ کر چلے جاتے، جب صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر
بیعت ہولی اور صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ولئ شرعی ہو گئے تو انہوں نے
جنازۂ مقدس پر بغیر جماعت نماز پڑھی اور پھر ان کے بعد کسی
نے نہیں پڑھی۔[فتاوی رضویہ ۴/۵۴]

(سوال) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا مزار پرانوار کہاں ہے؟

{جواب} شہر مدینہ میں مشہور مسجد (مسجد نبوی) میں آپ کا
مزارِ اقدس ہے (جہاں ہر وقت جن وانس کے علاوہ ہزاروں
فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور درود وسلام کے تحائف پیش کرتے
ہیں۔ (اللہ ہمیں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مزار اقدس کی
حاضری نصیب فرمائے، آمین)

حضور..... نے فرمایا جس نے میرے مزار پرانوار کی
زیارت کی اس پر میری شفاعت واجب ہوگئی۔[شعب الایمان،
۳/۴۹۰] علامہ محمد بن احمد بن علی فاسی علیہ الرحمۃ اپنی کتاب
مطالع المسرات میں تحریر فرماتے ہیں کہ ''جس کے لئے روضہ
مبارکہ کی زیارت ممکن نہ ہو وہ روضہ پاک کے عکس یعنی تصویر
کی زیارت کرے، اُسے دیکھے اور بوسہ دے تو نبی صلی اللہ علیہ
وسلم کی محبت اور حضور کا شوق اس کے دِل میں بڑھیگا''
[شفاء الوالہ فی صور الحبیب ومزارہ ونعالہ،۵۶: مدارج النبوۃ ۲/۷۵۰]

{ازواج مطہرات}

- ❖ حضرت خدیجۃ الکبریٰ متوفیہ ۱۰ نبوی
- ❖ سیدہ سودہ بنت زمعہ متوفیہ ۵۴ھ
- ❖ سیدہ عائشہ صدیقہ متوفیہ ۵۷ھ

❖ سیدہ حفصہ بنت عمر متوفیہ ۴۵ھ

❖ سیدہ زینب بنت خزیمہ متوفیہ ۴ھ

❖ سیدہ ام سلمہ متوفیہ ۵۹ھ

❖ زینب بنت جحش متوفیہ ۲۰ھ

❖ سیدہ جویریہ بنت حارث متوفیہ ۵۰ھ

❖ سیدہ ام حبیبہ بنت ابوسفیان متوفیہ ۴۰ھ

❖ سیدہ صفیہ بنت حیی متوفیہ ۳۶ھ

❖ سیدہ میمونہ بنت حارث متوفیہ ۵۱ھ

{اولادِ کرام}

❖ سیدہ زینب متوفیہ ۸ھ ❖ سیدہ رقیہ متوفیہ ۲ھ

❖ سیدہ اُم کلثوم متوفیہ ۹ھ ❖ سیدہ فاطمہ متوفیہ ۱۱ھ

❖ حضرت قاسم متوفی قبل ہجرت ❖ حضرت عبداللہ متوفی قبل ہجرت

❖ حضرت ابراہیم متوفی ۱۰ھ

{حضور...... کے چند مشہور معجزات}

معراج میں اللہ رب العزت کا دیدار، چاند دوٹکڑے ہوگیا، سورج کو پلٹایا، مردوں کو زندہ کیا اور اُن سے کلام فرمایا، اندھوں کو بینائی عطا کی، پہاڑوں اور درختوں نے سلام کیا، تھوڑا کھانا بہت سے لوگوں نے کھایا، اُنگلی سے پانی کے چشمے جاری فرمائے، لکڑی کی شاخ کو تلوار بنا دیا، بغیر دودھ والی بکری دودھ والی ہوگئی، کنکریوں نے کلمہ پڑھا، لعاب دہن سے کنواں کا پانی میٹھا ہوگیا اور اس کے علاوہ بے شمار معجزات ہیں۔

{حلیہ مقدسہ}

سر تا بقدم ہے تنِ سلطانِ زمن پھول
لب پھول، دہن پھول، ذقن پھول، بدن پھول (اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ)

جسم پر انوار:

اللہ رے ترے جسم منور کی تابشیں
اے جانِ جاں میں جانِ تجلا کہوں تجھے

(اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ)

جسم انور کا رنگ گورا سفید تھا۔ دلائل النبوۃ میں ہے کہ ''آپ کے ظاہری اعضاء دھوپ اور آب و ہوا سے متاثر ہوکر سرخی مائل سفید تھے مگر کپڑوں کے نیچے والے جسم کا رنگ صرف سفید اور چمکدار تھا'' آپ کا جسم نہایت نرم و نازک اور خوشبودار تھا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے آپ کے جسم کی خوشبو سے زیادہ اچھی خوشبو نہیں سونگھی۔'' شفا شریف میں ہے کہ ''آپ کے جسم کا سایہ نہ دھوپ میں پڑتا تھا اور نہ چاندنی

میں، اس لئے کہ آپ سراپا نور تھے اور نہ ہی آپ کے جسم پر مکھی مچھر بیٹھتے'' آپ کی بغل شریف مکمل سفید تھی، آپ کی بغل شریف کے پسینے سے مشک کی خوشبو آتی تھی۔

[بخاری شریف ۱/۵۰۳، مدارج النبوۃ ۱/۳۵، دلائل النبوۃ ۵۶۳، شفا شریف ۱/۵۵۲]

تو ہے سایہ نور کا، ہر عضو ٹکڑا نور کا
سایہ کا سایہ نہ ہوتا ہے، نہ سایہ نور کا

(اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ)

پسینہ مقدسہ:

واللہ جو مل جائے مرے گل کا پسینہ
مانگے نہ کبھی عطر، نہ پھر چاہے دُلہن پھول (اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ)

آپ کا پسینہ مبارک بے حد خوشبودار تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک شخص نے اپنی لڑکی کے لئے خوشبو مانگی تو آپ نے

ایک شیشی منگائی اور اپنا مقدس پسینہ اس شیشی میں بھر کر دے دیا اور فرمایا کہ اسے اپنی لڑکی کے جسم پر مل دو، جب اسے ملا گیا تو پورا گھر مہک گیا۔'' حضرت انس نے فرمایا ''میں نے کوئی عنبر یا کستوری حضور...... کے پسینہ سے زیادہ خوشبودار نہیں دیکھی۔''

[مسلم شریف ۲/۲۵۷، مدارج النبوۃ ۱/۴۷]

چهرئه انور:

یا الٰہی گورِ تیرہ کی جب آئے سخت رات
اُن کے پیارے منھ کی صبح جانفزا کا ساتھ ہو

ک گیسوہٗ دہن یٰ ابروآنکھیں ع ص
کھیعص ان کا ہے چہرہ نور کا

(اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ)

آپ کا چہرۂ انور نہایت خوبصورت چودہویں کے چاند سے

زیادہ روشن، پورا چہرہ گوشت سے بھرا ہوا اور کسی قدر گولائی لئے ہوئے تھا، گال بہت پھولے ہوئے نہ تھے بلکہ رُخسار مبارک ہموار اور نرم و نازک تھے، آپ مسکراتے تو چہرہ شیشہ کی طرح دمک اُٹھتا تھا، کائنات میں آپ جیسا حسین و جمیل اللہ تعالیٰ نے کسی کو پیدا نہیں فرمایا۔ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ''میں نے سرکار سے زیادہ حسین و جمیل کوئی شی نہیں دیکھی۔

[بخاری شریف ۱/۵۰۲، سیرۃ مصطفی ۴۲۶]

نور رخ سرور کا عجب جلوہ ہے
آٹھوں پہر اس کوچے میں دن رہتا ہے (اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ)

مقدس قدوقامت:

ترا قدمبارک گلبن رحمت کی ڈالی ہے
اسے بوکر ترے رب نے بِنا رحمت کی ڈالی

ہے
شاخ قامت شہ میں زلف وچشم ورخسار ولب میں
سنبل، نرگس، گل، پنکھڑیاں، قدرت کی کیا پھولی شاخ

(اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ)

آپ...... کا قدمبارک معتدل تھا، آپ نہ زیادہ لمبے تھے، نہ پستہ قد بلکہ آپ کے قدِ مقدس کی کیفیت یہ تھی کہ اکیلے چلتے تو درمیانہ قد نظر آتے اور جب آپ کے ساتھ کوئی دوسرا چل رہا ہوتا تو آپ اس سے اونچے ہی دکھائی دیتے تھے۔ خواہ وہ کتنا ہی لمبا ہی کیوں نہ ہوتا اس کی وجہ یہ تھی کہ اللہ تعالیٰ کو یہ بات پسند ہی نہ تھی کہ کسی کا سر آپ سے اونچا ہو۔

[بخاری شریف ۱/۵۰۲، دلائل النبوۃ مترجم ۵۶۳]

سارے اونچوں میں اونچا سمجھئے جسے
ہے اس اونچے سے اونچا ہمارا نبی

(اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ)

پشت مبارک اور مهر نبوت:

حجرِ اسود کعبۂ جان و دِل
یعنی مہر نبوت پہ لاکھوں سلام

(اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ)

آپ کی مقدس پیٹھ جیسے پگھلی ہوئی چاندی پاک وصاف اور ہموار تھی اور اس میں دونوں شانوں کے درمیان مہر نبوت تھی، اس کی کیفیت کے تعلق سے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس...... کے دونوں شانوں کے بیچ میں مہر نبوت کو دیکھا جو کبوتر کے انڈے کی مقدار میں سرخ اُبھرا ہوا ایک غدود تھا۔ ایک روایت میں آیا ہے کہ مہر نبوت انڈے کے برابر تھی اور اس پر ''اللّٰہ وحدہٗ لا شریک لہٗ توجہ حیث کنت فانک منصور ـــــــ یعنی اللہ ایک ہے اس کا کوئی شریک

نہیں اورآپ (محمد......) جہاں بھی رہیں گے، آپ کی مدد کی جائے گی" لکھا ہوا تھا۔[ترمذی وحاشیہ ترمذی شریف ۲/۲۰۶،نصب الرایہ ۴/۳۴۲]

سر مبارک:

جس کے آگے سرِ سروراں خم رہیں
اس سرِ تاجِ رفعت پہ لاکھوں سلام

(اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سرِ مبارک بڑا تھا، نہ اتنا بڑا کہ حد اعتدال سے متجاوز ہو۔ حضرت علی نے آپ کے سرِ انور کو "ضخم الراس" یعنی عظیم سر فرمایا۔ سر کا بڑا ہونا ذی شان اور سردار ہونے کی علامت ہے جیسا کہ کہاوت مشہور ہے "سر بڑا سردار کا، پیر بڑا گنوار کا" [ترمذی شریف ۲/۲۰۶]

موئے مبارک:

ہم سیاہ کاروں پہ یا رب تپشِ محشر میں
سایہ افگن ہوں ترے پیارے کے پیارے گیسو

(اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مبارک گھنگریالے نہ تھے اور نہ ہی بالکل سیدھے تھے بلکہ ان دونوں کے درمیان تھے۔ آپ کے مقدس بال پہلے کانوں کی لو تک تھے، پھر شانوں تک اور حجۃ الوداع کے موقع پر آپ نے اپنے بالوں کو اُتروا دیا تھا۔ آپ بالوں میں اکثر تیل ڈالتے تھے اور کبھی کبھی کنگی بھی کرتے تھے اور بیچ سر میں مانگ نکالتے تھے۔ آپ کے سر مبارک اور داڑھی شریف میں سفید بال بیس سے کم تھے، آپ کے بال انتہائی نرم تھے۔ [بخاری شریف ۱/۵۰۲، سیرۃ مصطفی ۴۲۵]

مقدس بھنویں:

جن کے سجدے کو محراب کعبہ جھکی
ان بھووں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

(اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ)

آپ کی بھنویں کمان کی طرح لمبی، باریک اور گھنے بال والی تھیں اور دونوں بھنویں دور سے دیکھنے میں ملی ہوئی معلوم ہوتی تھیں، حالانکہ ملی ہوئی نہ تھیں۔ دونوں بھووں کے درمیان ایک رگ تھی جو غصہ کی حالت میں اُبھر آتی تھی۔

[شمائل ترمذی ص ۲، شفا شریف ۱/۲۳۲]

پیشانئ پر انوار:

جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
اس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام

(اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ)

آپ......کی مقدس پیشانی نورانی وکشادہ اور چوڑی تھی۔ حضرت ہند ابن ابی ہالہ رضی اللہ عنہ نے آپ کی پیشانی کو "واسع الجبین" یعنی کشادہ پیشانی فرمایا۔ اور جب آپ کی پیشانی شکن آلود ہوتی تو چاند کا ٹکڑا معلوم ہوتی تھی۔[شمائل ترمذی ص ۲، مدارج النبوۃ ۱/۱۸]

نورانی آنکھیں:

جب آ گئی ہیں جوشِ رحمت پہ اُن کی آنکھیں
جلتے بجھا دیئے ہیں روتے ہنسا دیئے ہیں

(اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ)

آپ کی مقدس آنکھیں بڑی اور قدرتاً سرگیں تھیں، پلکیں گھنی اور دراز تھیں پُتلی کی سیاہی خوب سیاہ تھی اور آنکھ کی سفیدی خوب

سفید جن میں باریک باریک سرخ ڈورے تھے آپ زیادہ تر
اپنی نگاہوں کو جھکائے رکھتے تھے آپ کی آنکھوں کا یہ اعجاز تھا
کہ رات کے اندھیرے میں بھی دیکھ لیتی تھیں اور آگے پیچھے
نزدیک و دور ظاہر وباطن سب دیکھ لیتی تھیں۔[شمائل ترمذی
ص ۲،انوارمحمدیہ ۲۵۸]

شش جہت سمت مقابل شب وروز ایک ہی حال
دھوم والنجم میں ہے آپ کی بینائی کی

(اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ)

کان مبارک:

پانسوسال کی راہ ایسی ہے جیسے دوگام
آس ہم کو بھی لگی ہے تری شنوائی کی

(اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ)

آپ کے کان معتدل تھے، نہ زیادہ بڑے اورنہ زیادہ

چھوٹے۔ آپ کے مقدس کانوں کا یہ اعجاز تھا کہ دورونزدیک
کی کوئی بات یکساں طور پر سن لیتے تھے۔[سیرۃ مصطفی ۴۳۰]

دورونزدیک کے سننے والے وہ کان
کانِ لعل کرامت پہ لاکھوں سلام (اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ)

نورانی ناک:

بینیٔ پرنور پر رخشاں ہے بکہ نور کا
ہے لواء الحمد پر اڑتا پھریرا نور کا

(اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ)

آپ کی نورانی ناک خوب چمکدار لمبی اور باریک تھی، اس پر
ایک نور چمکتا تھا جو شخص آپ کو بغور نہ دیکھتا تو وہ یہ سمجھتا کہ آپ کی
مبارک ناک بہت اونچی ہے حالانکہ آپ کی ناک اونچی نہ تھی
لیکن اس نور کے سبب وہ اونچی محسوس ہوتی تھی۔[مدارج
النبوۃ ۱/۱۹]

دھن شریف، ہونٹ، دانت:

وہ دہن جس کی ہر بات وحی خدا
چشمۂ علم وحکمت پہ لاکھوں سلام

(اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ)

آپ......کا منھ مبارک کشادہ اور حلقہ دہن مبارک نازک تھا۔
حضرت جابر فرماتے ہیں سرکار ”ضلیع الفم“ یعنی فراخ دہن
تھے۔ اور آپ کے رخسار نرم ونازک اور ہموار تھے اور آپ
کے دانت تو موتیوں کی لڑی تھی، ہر دانت جدا جدا چمکدار، اگر
آپ مسکراتے تو دانت کی چمک سے اندھیرے میں روشنی
ہوجاتی اور ہونٹ نرم ونازک کشادہ نہایت حسین بلکہ بقول اعلیٰ
حضرت ”گلِ قدس کی پتیاں تھے“۔[مدارج النبوۃ ۱/۲۰،سیرۃ
مصطفی ۴۳۱]

وہ گل ہیں لب ہائے نازک ان کے ہزاروں جھڑتے ہیں پھول جن سے

گلاب گلشن میں دیکھے بلبل یہ دیکھ گلشن گلاب میں ہے

(اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ)

مقدس زبان، آواز، کلام:

وہ زباں جس کو سب کن کی کنجی کہیں
اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام

(اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان پاک فصاحت وبلاغت کا منبع
تھی، آپ کی زبان سے جو بات بھی نکل جاتی ہوکر رہتی۔ بڑی
بڑی زبان والے آپ کی زبانِ اقدس کے سامنے خاموش ہو
جاتے تھے آپ کی زبان سے ایسا کلام جاری ہوتا کہ سننے
والے دنگ رہ جاتے آپ کی زبان سے نکلی ہوئی ہر بات وحی
خدا ہوتی تھی اور اس میں مٹھاس اس قدر ہوتی کہ سننے والا متاثر
ہوکر رہ جاتا تھا آپ کی آواز انتہائی پیاری حسین ودلکش تھی جہاں

کسی کی آواز نہ پہونچ پاتی وہاں آپ کی آواز بے تکلف پہونچ جاتی تھی، آپ سے زیادہ خوش آواز اور شیریں کلام کوئی نہ گزرا۔

[مدارج النبوۃ ۱/ ۲۲]۔[مواہب لدنیہ مترجم ۲/ ۴۸۷]

میں نثار تیرے کلام پر ملی یوں تو کس کو زباں نہیں
وہ سخن ہے جس میں سخن نہ ہو وہ بیاں ہے جس کا بیاں نہیں

(اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ)

مبارک تھوک:

جس کے پانی سے شاداب جان وجناں
اس دہن کی طراوت پہ لاکھوں سلام

(اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا لعاب (تھوک) ہر بیماری کے لئے شفا اور ہر زہر کے لئے تریاق تھا، کنویں کا کھارا پانی لعاب کی برکت سے میٹھا ہو جاتا تھا۔[مدارج النبوۃ ۱/ ۲۰]

مقدس داڑھی مونچھ:

ریش خوش معتدل مرہم ریش دِل
ہالۂ ماہِ ندرت پہ لاکھوں سلام

(اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی داڑھی میں کثرت سے بال تھے جس کی وجہ سے آپ کا مقدس سینہ بھر گیا تھا اور آپ کی مونچھ پست رہتی تھی۔[مدارج النبوۃ ۱/ ۳۱]

شب لحیہ وشارب ہے رخ روشن دن
گیسو و شب قدر و براتِ مومن
مژگاں کی صفیں چار ہیں دو ابرو ہیں
والفجر کے پہلو میں لیالٍ عشرٍ

شکم وسینہ:

شمع دل مشکوٰۃ تن سینہ زجاجہ نور کا

تیری صورت کے لئے آیا ہے سورہ
نور کا
کل جہاں ملک اور جو کی روٹی غذا
اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام

(اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سینہ اور پیٹ دونوں ہموار اور برابر تھے، نہ سینہ پیٹ سے اونچا اور نہ پیٹ سینے سے۔ آپ کا سینہ چوڑا تھا اور سینہ کے اوپری حصہ سے ناف تک مقدس بالوں کی ایک لکیر بنی ہوئی تھی مقدس چھاتیاں اور پورا پیٹ بالوں سے خالی تھا ہاں شانوں اور کلائیوں پر تھوڑے سے بال تھے۔[سیرۃ مصطفی ۴۳۴]

پر نور گردن:

تمہاری شرم سے شانِ جلال حق ٹپکتی ہے
خم گردن ہلالِ آسمانِ ذوالجلالی ہے (اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ)

حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ آپ کی گردن مبارک سفید تھی گویا چاندی سے بنائی گئی تھی۔[مدارج النبوۃ ۱/ ۳۳]

دست رحمت:

مالکِ کونین ہیں گو پاس کچھ رکھتے نہیں
دو جہاں کی نعمتیں ہیں اُن کے خالی ہاتھ میں (اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ)

آپ کی مقدس ہتھیلیاں چوڑی پر گوشت تھیں کلائیاں لمبی اُنگلیاں مضبوط بازو دراز اور گوشت سے بھرے ہوئے تھے حضرت انس کہتے ہیں کہ میں نے ریشم و دیباج کو بھی آپ کے ہاتھوں سے زیادہ نرم نہیں پایا۔ یزید بن اسود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے آپ کے ہاتھ برف سے زیادہ سرد اور مشک سے زیادہ خوشبودار پائے اور آپ کی انگلیوں سے پانی کا چشمہ جاری ہوتا تھا لوگ سیراب بھی ہوا کرتے تھے۔[مدارج النبوۃ ۱/ ۳۹، دلائل النبوۃ ۲۷۰]

انگلیاں پائیں وہ پیاری پیاری جن سے دریائے کرم ہیں جاری
جوش پر آتی ہے جب غم خواری تشنے سیراب ہوا کرتے ہیں
(اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ)

پاؤں شریف:

گورے گورے پاؤں چمکا دو خدا کے واسطے
نور کا تڑکا ہو پیارے گور کی شب تار ہے
(اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدس پاؤں چوڑے، پرگوشت ایڑیاں کم گوشت والی اور تلوہ اونچا جو زمین میں نہ لگتا تھا، دونوں پنڈلیاں قدرے پتلی اور صاف وشفاف، پاؤں کی نرمی کا یہ عالم کہ ان پر ذرا سا پانی بھی نہیں ٹھہرتا تھا، جب آپ زمین پر چلتے تو پورے قدم رکھ کر چلتے، آپ چلتے تو ایسا محسوس ہوتا کہ آپ چڑھائی سے ڈھلان کی طرف اُتر رہے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ

فرماتے ہیں کہ میں نے آپ سے بڑھ کر تیز رفتار کوئی آدمی نہیں دیکھا گویا زمین خود لپٹی چلی آتی ہے۔ [مدارج النبوۃ ۱/۴۰، انوار محمدیہ ۲۸۰]

نعلین پاک:

جو سر پہ رکھنے کو مل جائے نعلِ پاکِ حضور
تو پھر کہیں گے کہ ہاں تاجدار ہم بھی ہیں
(اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ)

حضور کی نعلین پاک کا نقشہ بالکل ایسا ہی تھا جیسا کہ ہمارے یہاں چپل ہوتی ہیں، آپ کی نعلین پاک میں چمڑے کا ایک تلا ہوتا تھا جس میں تسمے لگے ہوتے تھے۔ آپ کی مقدس جوتیوں میں دو تسمے تو عام طور پر لگے ہوئے تھے جو کروم چمڑے کے ہوتے تھے۔ علماء کرام نے نعلین پاک کے نقشہ کو اصل نعلین پاک کے قائم مقام بتایا ہے اور فرمایا ہے کہ جو اس کو اپنے پاس

رکھے گا بیشمار برکتیں حاصل کریگا، اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ امام قسطلانی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ شیخ الشیخ ابوالقاسم بن محمد کا فرمان ہے کہ "نعلین مبارک کی آزمائی ہوئی برکتوں سے ہے کہ جو شخص بہ نیت تبرک اسے اپنے پاس رکھے، ظالموں کے ظلم اور دشمنوں کے غلبہ سے امان پائے اور وہ نقشہ مبارک ہر شیطان سرکش اور ہر حاسد کے چشم زخم سے اس کی پناہ ہو جائے اور زنِ حاملہ شدّتِ دردِ زہ میں اگر اسے اپنے دہنے ہاتھ میں لے بعنایت الٰہی اس کا کام آسان ہو۔"
[شفاء الوالہ فی صور الحبیب ومزارہ ونعالہ، ۳۴؛ سیرۃ مصطفی ۴۳۶]

تمّت

اپیل

اگر آپ دین کا درد رکھتے ہیں تو انجمن گلشنِ اعلیٰ حضرت

سے وابستہ ہوں اور اپنے مفید مشوروں سے نوازتے ہوئے دین حنیف کے فروغ کے لئے کوشاں رہیں۔ اگر آپ بھی اپنے مرحومین کے ایصال ثواب کی نیت سے اس کتاب کو یا کوئی ایسی کتاب جس کی آپ اپنے حلقہ میں ضرورت محسوس کریں لکھوا کر تقسیم کرانا چاہتے ہیں تو آج ہی اراکینِ انجمن گلشنِ اعلیٰ حضرت سے رابطہ قائم فرمائیں۔

منجانب

اراکین انجمن گلشن اعلیٰ حضرت پیپل سانہ مراد آباد

رابطہ کا نمبر: 9719620137, 9719163786

کتاب کا نام

سیرتِ رسولِ عربی......تاریخ کے آئینے میں

مرتب

محمد ذوالفقار خان نعیمی ککرالوی
دارالعلوم فیضِ نعیم متصل لال مسجد پیپل سانہ مراد آباد

ناشر

انجمن گلشنِ اعلیٰ حضرت پیپل سانہ مراد آباد

لیزر پرنٹ سیٹنگ

عطاء الرحمن البدایونی

ملنے کا پتہ

دارالعلوم فیضِ نعیم متصل لال مسجد پیپل سانہ مراد آباد

سیرتِ رسولِ عربی......

تاریخ کے آئینے میں

محمد ذوالفقار خان نعیمی ککرالوی

دارالعلوم فیضِ نعیم

متصل لال مسجد پیپل سانہ مراد آباد

ناشر

انجمن گلشنِ اعلیٰحضرت

پیپل سانہ مراد آباد